بسم اللہ الرحمن الرحیم

تصویروں والے بابا سوٹ پہننے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ بازار میں بچوں کے ایسے بابا سوٹ ملتے ہیں، جن پر ریچھ، بلی یا کارٹون کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔ کیا چھوٹے بچوں کو یہ پہنانا جائز ہے؟ برائے کرم رہنمائی فرمائیں۔

جواب

اگر کپڑوں پر بنی ہوئی تصویر کسی جان دار کی حکایت کرتی ہو، محض فرضی تصویر نہ ہو (جیسے بس، درخت وغیرہ کا فرضی کارٹون ہوتا ہے، کہ بس یا درخت کے آگے آنکھیں لگا دیتے ہیں)، اور وہ تصویر اتنی بڑی ہو، کہ زمین پر رکھ کر، کھڑے ہو کر دیکھیں، تو چہرہ واضح ہو، یعنی چہرے کے اعضا کی تفصیل ظاہر ہو، تو ایسا لباس خود پہننا، یا بچوں کو پہنانا، جائز نہیں، ہاں! اگر کسی طرح اس کا چہرہ مٹا دیا جائے، تو پھر اس کا پہننا، اور بچوں کو پہنانا بھی جائز ہوگا۔

اسی طرح کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، امام اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز مکروہِ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ ایسے کپڑے پر سے تصویر مٹا دی جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل محو کر دیا جائے، اس کے بعد اس کا پہننا، پہنانا، بیچنا، خیرات کرنا، اس سے نماز، سب جائز ہو جائے گا۔ اگر وہ ایسے پکے رنگ کی ہو کہ مٹ نہ سکے دھل نہ سکے تو ایسے ہی پکے رنگ کی سیاہی اس کے سر یا چہرے پر اس طرح لگا دی جائے کہ تصویر کا اتنا عضو محو ہو جائے صرف یہ نہ ہو کہ اتنے عضو کا رنگ سیاہ معلوم ہو کہ یہ محو و منافی صورت نہ ہوگا۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 24، ص 567، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-5058

تاریخ اجراء: 16 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/02 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net